کیا باپ اپنی بیٹی کو مخلوط جگہ میں کام پر مجبور کر سکتا ہے؟

هل يجوز للأب إجبار ابنته على العمل في مكان مختلط؟

[urdu - اردو - أردو]

شيخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

کیا باپ اپنی بیٹی کو مخلوط جگہ میں کام پر مجبورکر سکتا ہے؟

کیا والد کے لیے ممکن ہے کہ وہ بیٹی کو مرد و زن سے مخلوط جگہ میں کام کرنے پر مجبور کرے ؟

الحمد للہ :

مرد و زن میں اختلاط والی جگہ پر کام کرنا حرام نظر، یا خلوط، یا قلبی میلان جیسے حرام کاموں میں پڑنے سے خالی نہیں، اسی لیے علماء کرام نے غالب احوال کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کی حرمت کا فتوی دیا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے کہ:

(سکولوں وغیرہ میں مرد اور عورتوں کے مابین اختلاط عظیم قسم کی برائیوں اور دین و دنیا کی بڑی خرابیوں میں شامل ہوتا ہے، لھذا عورت کے لیے مرد و زن میں اختلاط والی جگہ میں پڑھانا، یا کام کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے ولی اور ذمہ دار کے لیے اس کی اجازت دینا جائز ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (۱۲/ ۱۵٦).

اور اس بنا پر والد کو یہ حق نہیں کہ وہ اختلاط والی جگہ میں اپنی بیٹی کو کام کرنے پر مجبور کرے، اور اگر وہ اسے مجبور کرے بھی تو بیٹی کو اس میں والد کی اطاعت کرنی واجب نہیں.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" معصیت و نافرمانی میں اطاعت و فرمانبرداری نہیں، بلکہ اطاعت تو نیك کام میں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (۷۲۵۷) صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۸٤۰)

اور بیٹی کو چاہیے کہ وہ والد کو اختلاط والی جگہ میں کام کرنے کے خطرات اور اس کی حرمت سے آگاہ کرے، اور اسے اپنے اہل و عیال کی حفاظت اور انہیں آگ سے بچانے کے متعلق واجبات کی یاد دہانی کروائے، اور اس میں حکمت اور اچھا طریقہ و اسلوب اور وعظ و نصیحت سے کام لے.

واللہ اعلم .